۲ — بیشتر اسباق کے اوپر جو سہ حرفی اور چار حرفی الفاظ دیے گئے ہیں، وہ بدلتی ہوئی حرکات کے ساتھ ملے جلے آتے ہیں۔ حالانکہ بہتر صورت یہ ہے کہ ایک سبق میں زبر والے، دوسرے میں زیر والے، تیسرے میں پیش والے الفاظ دینے کے بعد چوتھے میں اُن کو مخلوط کر دیا جائے۔

۳ — تعارفی سبق میں نون غنہ کے ساتھ سہ حرفی الفاظ مثلاً ماں، میں، ہیں وغیرہ میں چار حرفی کو یکجا نہیں کرنا چاہیے۔ مثلاً کہاں، لیکن، نہیں وغیرہ۔ پہلے سہ حرفی دیں، پھر چار حرفی دیں۔ ان میں سے مختلف حرکات والے الفاظ کو الگ الگ دیں۔ بعد میں جمع کریں۔

۴ - جس طرح سبق نمبر ۱۴ میں تشدید والے الفاظ کی آوازوں کو الگ الگ پیش کیا گیا ہے۔ اسی طرح سبق نمبر ۱۵ میں ہونا چاہیے۔ مثلاً محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی آوازوں کو یوں واضح کیا جائے۔ مُ، حَمْ، مَد

۵ - پہلی کتاب میں احترام اور معروف جیسے الفاظ نہ دیے جائیں تو اچھا ہے۔

ان گزارشات سے قطع نظر کرکے کہنا چاہیے کہ اردو کی یہ کتاب اوّل خاصی اچھی ہے۔ باتصویر ہے، کاغذ اچھا ہے اور کتابت و طباعت خوب ہے۔

خطباتِ یورپ | مولانا سید ابوالاعلیٰ مودودیؒ کے بعض افکار کا مجموعہ۔ مرتب: اختر حجازی۔ ناشر ادارہ ترجمان القرآن لاہور۔ ۲۵۶ صفحات۔ قیمت ۴۲ روپے۔

یہ کتاب بہت اچھے کاغذ پر خوبصورت طباعت سے سامنے آئی ہے اور مولانا مودودیؒ کے افکار کو پھیلانے کے لئے لکھی گئی ہے۔ اس کتاب کے مندرجات کے اصل مولف کا کام تو نہ کسی تحسین کا محتاج اور نہ کسی تنقید کا محتاج۔ مگر مرتب کی کمزوری یہ ہے کہ وہ تقاریر، بیانات، خطوط اور انٹرویو جیسی منفرق چیزوں کو جمع کر کے مجموعے کو صحیح نام نہیں دے سکے۔ خطباتِ یورپ کا نام مغالطہ انگیز ہے اور بعض لوگوں کو واقعی مغالطہ ہوا۔ مولانا مودودیؒ کی تحریروں اور تقریروں پر کام کرنے والوں کو خاص احتیاط کرنی چاہیے کہ وہ قارئین کے لئے کوئی مغالطہ پیدا نہ ہونے دیں۔

یہ کہا جا سکتا ہے کہ اس کتاب کے مندرجات زیادہ تر ایسے ہیں جو مغرب، مغربی علوم و تہذیب، اہلِ مغرب کے اکثریتی مذہب اور مغرب میں رہنے والے مسلمانوں سے متعلق ہیں اور ان موضوعات پر یہ مجموعہ بہت مفید مواد مطالعہ ہمارے سامنے لاتا ہے۔

(بقیہ اشارات) موجود ہوتیں، فائیل ہوتے اور اُن کے بل پر تکنیکی راہیں واضح ہو جاتیں، اور ہر خادمِ تحریکِ اسلامی اُن کا مطالعہ کر کے اپنی مشکلات کو حل کر سکتا۔ سابق نقوشِ قدم جو کچھ ہیں، کم سے کم ان کا ریکارڈ مرتب ہو جاتے جو بیرونی اشاعت کے لیے نہ ہو، صرف تربیت کارروں کے ذریعے اس سے حاصل شدہ نتائج پیش کیے جاتے رہیں تو یہ بھی بڑا کام ہے۔ ورنہ کام کرنے والوں کو اس عزم سے کام کرنا چاہیے کہ وہ خود تازہ تر نقوشِ راہ بنائیں گے اور اپنے نو بہ نو تجربات کا ریکارڈ مرتب کریں گے۔

ایک بہت بڑا قضیہ اس فرقہ بندی کا ہے جو تفرقہ پردازی کی آخری حد تک جا کر نہ صرف یہ کہ مسلمان کو عمومی اتحاد پیدا نہیں کرنے دیتی، بلکہ صحیح اور جامع دعوتِ حق کے راستے میں بُری طرح حائل ہوتی ہے۔ اس سے آگے بڑھ کر وہ اب سیاسی میدان میں بھی مسلمانوں کو متحدہ صف بندی کر کے اسلامی نظام کے قیام اور اسلامی قیادت کو بروئے کار لانے کا معرکہ سر کرنے کے قابل نہیں رہنے دینا چاہتی۔

اس مسئلے پر پھر کبھی اظہارِ خیال کروں گا۔ وبیدِ اللہ التوفیق۔

احتیاط

ترجمان القرآن میں ضرورتِ استدلال کے لیے آیات و احادیث شائع ہوتی رہتی ہیں قارئین سے گذارش ہے کہ جن اوراق پر آیات و احادیث ہوں، اُن کا خاص احترام ملحوظ رکھیں تاکہ بے ادبی نہ ہونے پائے۔

(ادارہ)